السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔کتاب وسنت کی رو سے ''المسلم'' کی تعریف کیا ہے؟

2۔کفر بواح سے کیا مراد ہے؟

3۔اس حدیث۔ ''الکف عمن قال: لاالہ الا اللہ لاتکفرہ بذنب ولاتخرجہ من الاسلام بعمل'' کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

1۔''المسلم'' کی تعریف الفاظ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں یوں ہے:

«المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده»(١)

''یعنی ''اصلی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے جملہ مسلمان سلامت رہیں۔

اصطلاحی تعریف مسلمان کی یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم ہونے پر یقین واعتقاد رکھتا ہے۔

2۔کفر کی وہ صورت جس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو یعنی واضح کفر۔

3۔جس خوش قسمت نے تائب ہوکر توحید کا اقرار کرلیا اس سے جنگ وجدال اور قتل وغارت حرام ہوجاتا ہے۔اور اس کے لئے تمام وہ حقوق ثابت ہوجاتے ہیں۔جو جملہ مسلمانوں کو اسلامی ریاست میں حاصل ہوتے ہیں۔اور کبیرہ گناہ کی وجہ سے ہم کسی کو کافر قرار نہیں دیتے۔جس طرح کے معتزلہ اور خوارج نے اس کو بالترتیب منزلۃ بین المنزلین اور کافر کہا ہے۔اور خلاف شرع عملی کوتاہی کی بناء پر ہم اس کو اسلام سے خارج نہیں گردانتے جس طرح کے بعض اہل بدعت کا شیوہ ہے۔

---

(١)النظر الرقم (٤٢)۔(٤٧)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص219

محدث فتویٰ